



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ جب وہ کسی میت والے کے ہاں تعزیت کے لیے آتی ہیں تو ہتھیتی چلاتی اور ہانے والے کرتی ہیں، خود روٹی ہیں اور گھر والوں کو بھی رلاتی ہیں۔ کیا ان کا یہ عمل نوحہ میں شمار ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہاں، اس کام کے نوحہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور اسے توجہ سے سننے والی پر لعنت فرمائی ہے۔ لہذا اس طرح کا کام حلال نہیں ہے۔ بلکہ گھر والوں کو جائز نہیں ہے کہ وہ اسے : اس طرح کرنے کی اجازت دیں۔ بلکہ ان پر لازم ہے کہ اگر وہ ہمیشہ اسی طرح ہی کرتی ہو تو اسے گھر سے باہر نکال دیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 325

محدث فتویٰ

